

دارالافتاء جامعہ نعیمیہ



وضو کے بارے میں ایک پیچیدہ مسئلہ

سوال:

میں نے مٹا ہے کہ پیشتاب کی جگہ یعنی شرمنگاہ سے گیس خارج ہوتی ہے اور وضو ٹوٹ جاتا ہے، اگر ایسا ہے تو میرے ساتھ یہ سلسلہ بہت زیادہ ہے اور نماز کی حالت میں بہت زیادہ ہوتا ہے، میرے لیے اس بارے میں کیا حکم ہے؟، (جاویدا قبائل، لاہور)۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَدِّكِ الْوَهَابِ

رتخ کے خارج ہونے سے وضو فقط اسی صورت میں ٹوٹتا ہے، جب وہ پچھلے مقام سے خارج ہوا اور اس سے بھی وضو تب ٹوٹتا ہے جب اس کے خارج ہونے کا یقین ہو، مخفظ نہن و ممان کی وجہ سے وضو ختم نہیں ہوتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ رِيحًا يَأْبَى إِلَيْهِ فَلَا يَخْرُجُ حَتَّى يَسْتَعِظْ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا“۔

ترجمہ: ”جب تم میں سے کوئی مسجد میں ہوا وہ اپنے پچھلے مقام سے رتخ کا خارج ہونا محسوس کرے تو وہ مسجد سے نہ نکلے یہاں تک کہ اس کی آواز نہیں لے سکے۔ (صحیح مسلم: 362، سنن ترمذی: 75)۔“

اس حدیث میں جو فرمایا کہ جب تک رتخ کے خارج ہونے کی آواز نہیں لی جائے یا بوسنہ ہو جائے تو اس وقت تک مسجد سے نہ نکلا جائے، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ رتخ خارج ہونے کی صورت میں وضو کا ٹوٹنا اس کی آواز سننے یا ٹوٹ کے پائے جانے سے مشروط ہے، بلکہ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ نماز پڑھنے والے کو جب تک اپنے وضو ٹوٹنے کا یقین نہ ہو جائے، اس وقت تک وہ مسجد سے نہ نکلے، امام ترمذی رضی اللہ عنہ لکھتے ہیں:

”وَقَالَ أَبُنُ الْبَبَارِكِ: إِذَا شَكَ فِي الْحَدِيثِ، فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَجِبُ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ حَتَّى يَسْتَقِنَ اسْتِيقَانًا يُقْدِرُ أَنْ يَحْلِفَ عَلَيْهِ“۔

”عبداللہ بن مبارک نے کہا: اس پر وضو واجب نہیں ہے تا وقت تک اس حدیث کا یقین ہو جائے کہ قسم کھائے۔“

(سنن ترمذی، تحت حدیث: 75)۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”إِذَا فَسَأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ“، ترجمہ: ”جب تم میں سے کسی شخص کی رتخ خارج ہو تو اسے چاہئے کہ وہ وضو کر لے، (مسند احمد: 34)۔“

(جاری ہے۔۔۔)

(2)

شرماہ کے اگلے حصے سے رتح کے خارج ہونے کی وجہ سے وضو نہیں ٹوٹا، چنانچہ علامہ ابن حبیم حنفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

الرِّیْحُ الْخَارِجَةُ مِنَ النَّسَرِ وَقَرْبَ الرَّأْقَةِ، فَإِنَّهَا لَا تَنْفَضُ الْوُضُوءَ عَلَى الصَّحِّیحِ، ترجمہ: " صحیح قول کے مطابق مرد کے عضو تناسل یا عورت کی شرماہ سے خارج ہونے والی رتح سے وضو نہیں ٹوٹتا، (ابحر الرائق، جلد: 1، ص: 31)۔"

فقہائے کرام نے ذکر کیا ہے کہ پچھلے مقام سے رتح خارج ہونے کی صورت میں وضو ٹنے کی وجہ نہیں کہ نفس رتح ناپاک و بخس ہے، کیونکہ اگر نفس رتح کو ناپاک اور بخس قرار دیا جائے تو پھر شلوار کا ناپاک ہونا لازم آئے گا، حالانکہ اس کا کوئی بھی قائل نہیں ہے، سو معلوم ہوا کہ نفس رتح بخس نہیں ہے، بلکہ اس کی وجہ سے وضواس لیے ٹوٹتا ہے کہ یہ نجاست اور گندگی کے مقام سے گزر کر آتی ہے۔ اور وہ رتح جو اگلے مقام سے خارج ہوتی ہے، یہ عام رتح ہے، اس کا تعلق کھانے کے فضلات، آنت یا پچھلے مقام سے نکلنے ہے۔ اور وہ رتح جو اس کے مقابلے میں اگلے راستے سے ہوا کا خروج نہ ہونے کے برابر ہے اور احتیاط بھی اسی میں نہیں ہے۔

البتہ فقہائے کرام نے کہا ہے کہ بعض عورتیں مفضلا ہوتی ہیں، یعنی ان کے پیشاب اور پا خانے کا مقام یا پیشاب اور جمیس تری کا مقام میں کراہیک ہو جاتے ہیں، ان کی بابت علامہ ابن حبیم حنفی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

ترجمہ: "پس اگر کسی عورت کی یہ حالت ہو تو جب اسے اگلے مقام سے رتح نکلتی محسوس ہوئی ہو تو اسے احتیاطاً وضو کر لینا چاہیے اور بعض فقہائے کرام نے اس صورت میں وضو واجب قرار دیا ہے، چنانچہ امام محمد سے مروی ہے کہ ایسی عورت کے لئے اس صورت میں وضو کرنا واجب ہے اور اسی قول کو احتیاطاً امام ابو حفص نے بھی لیا ہے اور فتح القدير میں اسی قول کو راجح قرار دیا گیا ہے کیونکہ ہو اکثر پچھلے مقام سے خارج ہوتی ہے اور اس کے مقابلے میں اگلے راستے سے ہوا کا خروج نہ ہونے کے برابر ہے اور احتیاط بھی اسی میں ہے، لہذا غلبہ ظن یقین کے حکم میں ہو گا اور اس صورت میں وضو واجب ہو گا، (ابحر الرائق، جلد 1، ص: 60)۔"

بعض خواتین کی بڑی آنت میں زخم پیدا ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے دُبُر اور بڑی آنت کے درمیان شگاف پیدا ہو جاتا ہے اور اس میں سے رتح شرماہ کی طرف سراست کرتی ہے، سو اگر ایسی صورتحال ہے تو یہ پچھلے مقام سے خارج ہونے والی رتح کے حکم میں ہے، صرف اتنی بات ہے کہ یہ اپنے فطری خرچ کے علاوہ سے خارج ہوئی ہے، اس کے لیے ماہرا مراض نسوان لیڈی ڈاکٹر سے چیک اپ کرایا جائے اور اللہ نہ کرے اگر ایسی ہی صورتحال ہے تو پھر اس رتح کے خارج ہونے سے وضو ٹٹ جائے گا۔

مفتی مسیب الرحمن
رئیس دارالافتاء دارالعلوم نعیمیہ، کراچی



29 اگست 2023ء